Al-Qawārīr - Vol: 03, Issue: 03,
April – June. 2022

OPEN ACCESS
Al-Qawārīr
pISSN: 2709-4561
eISSN: 2709-457X
Journal.al-qawarir.com

# طالبات کو حقوق تفریح کی دستیابی: کوئٹہ کی جامعات کا اختصاصی جائزہ

## Availability of rights of entertainment to female students, a specific review from Universities of Quetta

**Hafiz Shabir Ahmad***
Research Scholar, University of Balochistan
**Hafiz Nazir Ahmad****
Research Scholar, University of Balochistan

**ABSTRACT**

*Islam is the first and last religion in the world of religions that gave a high status and character to a woman, giving her equal rights as men, the same laws of life and the same respect. The whole history of human civilization is witness to the fact that all the religions and civilizations that have passed before Islam did not give a woman the place she had. The followers of the heavenly religions also theoretically and practically deprived the rights of the women that Allaah had bestowed upon her.As if a woman was always oppressed and abused by her physical delicacy, body structure and biological scholarship. She was in restrictions because of her self-imposed rules. Islam came and not only protected it from its teachings but also raised its status.Islam has granted women all kinds of human rights, even allowing them to participate in recreational activities to meet the essential and physical requirements of the body. Provided there is no duty in these activities and these activities are performed within the Shariah limits. Such purposeful entertainment for women is the name of the Messenger of Allaah (peace and blessings of Allaah be upon him) and the Companions of the Prophet (peace and blessings of Allaah be upon him). It is evident from the above teachings that the law has given full permission to a woman, irrespective of her native part of the world, to make use of recreational opportunities. But some societies exceeded the limit sequengated on this legitimate right. Balochistan province is also having an impact on this thought which is also creating awareness about entertainment in Balochistan society and this entertainment right has also started to be given to women in contemporary times, a clear example of which is the government-sponsored and private opportunities available in the universities of Balochistan. This short paper will examine the recreational rights available to women in universities in Quetta.*

**Keywords:** *Religions, character, always oppressed, biological, scholarship, sequenator*

### تمہید

مذاہب عالم میں اسلام پہلا اور آخری دین ہے جس نے عورت کی حیثیت و کردار کو اعلی وارفع مقام دیا، اسے مردوں کے برابر حقوق، ایک جیسے قوانین زندگی اور ایک ہی طرح کی عزت واحترام دیا، انسانی تمدن کی پوری تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ اسلام سے قبل جتنے مذاہب اور تہذیبیں گزری ہیں، انہوں نے عورت کو اس کا وہ مقام نہیں دیا تھا جو اس کا حق تھا، آسمانی مذاہب کے پیروکاروں نے بھی نظری اور عملی طور پر عورت کو ان حقوق سے محروم کیا ہوا تھا جو اسے اللہ تعالی نے عطا کئے تھے۔ گویا عورت اپنی طبعی نزاکت،



CC BY

جسمانی ساخت اور حیاتیاتی وظیفہ کے باعث ہمیشہ ظلم اور زیادتی کا شکار رہی۔ وہ خود ساختہ ضابطوں کے باعث پابندیوں میں جکڑی ہوئی تھی۔ اسلام نے آکر اپنی تعلیمات سے نا صرف یہ کہ اس کی حفاظت کی بلکہ اس کا مرتبہ بھی بلند کیا۔ اسلام نے عورت کو ہر قسم کے انسانی حقوق عطا کئے ہیں، حتیٰ کہ جسم کے ضروری اور طبعی تقاضے پورے کرنے کی غرض سے انھیں تفریحی سرگرمیوں میں بھی حصہ لینے کی اجازت دی ہے۔ بشرطیکہ ان سرگرمیوں میں کوئی معصیت نہ ہو اور یہ سرگرمیاں شرعی حدود کے اندر ادا کی جائیں۔ عورتوں کے لئے ایسی بامقصد تفریحات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اسوہ حسنہ سے پوری طرح ثابت ہے۔

مذکورہ تعلیمات سے یہ بات عیاں ہے کہ عورت خواہ دنیا کے کسی بھی حصہ کی رہنے والی ہو اسے شریعت نے تفریحی مواقع سے استفادہ کی مکمل اجازت دی ہے۔ لیکن بعض سماجوں نے حد اعتدال سے تجاوز کرتے ہوئے اس جائز حق پر قدغن بھی لگائی ہے یا بے جا پابندیاں بھی عائد کی ہیں جو کہ نامناسب ہیں۔ صوبہ بلوچستان میں بھی اس فکر پر اثرات مرتب ہو رہے ہیں جس کی بنا پر بلوچستان معاشرے میں بھی تفریح سے متعلق شعوری آگاہی ہو رہی ہے اور یہ تفریحی حق بھی خواتین کو عصر حاضر میں ملنا شروع ہو چکا ہے، جس کی واضح مثال بلوچستان کی جامعات میں حکومتی سرپرستی میں اور نجی طور پر بھی مواقع میسر ہونا ہے۔ اس مختصر مقالہ میں کوئٹہ کی جامعات میں خواتین کو دستیاب تفریحی حقوق کا جائزہ لیا جائے گا۔

## تفریح کا مفہوم

تفریح فرح سے نکلا ہے، فرح کی تعریف کرتے ہوئے امام راغب اصفہانی لکھتے ہیں: الفرح انشراح الصدر بلذةٍ عاجلةٍ واکثر مایکون ذلک فی اللّذات البدنية [1] "الفرح کے معنی کسی فوری یا دنیوی لذت پر انشراح صدر کے ہیں، عموماً اس کا اطلاق جسمانی لذتوں پر خوش ہونے کے معنی میں ہوتا ہے" اسی طرح امام قرطبی لکھتے ہیں: والفرح لذة فی القلب بادراک المحبوب [2] "محبوب چیز کے پالینے سے جو قلبی لذت نصیب ہوتی ہے، اس کا نام فرحت اور خوشی ہے" یہ فرحت اگر اتراہٹ تک پہنچ جائے تو شرعاً ممنوع ہے، قرآن حکیم میں فرمایا گیا: لاتفرح اِنَّ اللّٰهَ لا یحبُّ الفرِحِیْنَ [3] "مت اتراؤ کیونکہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا" اور اگر یہ فرحت اتراہٹ اور شیخی تک نہ پہنچے ،بلکہ محض قلبی خوشی اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے احساس پر مبنی ہو تو عند اللہ پسندیدہ، مستحسن اور مطلوب ہے، چنانچہ ایک جگہ حکم دیا گیا: قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وبِرَحْمَتِهٖ فبِذٰلِکَ فلْیفْرَحُوْا [4] "آپ کہہ دیجئے کہ یہ اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی سے ہے تو اس پر خوش ہونا چاہئے"

## تفریح کا اسلامی تصور

ہر انسان اس دنیا میں بحیثیت ایک انسان کے، کچھ ایسی ضرورتیں اور تقاضے رکھتا ہے جنہیں پورا کرنا لازم اور ناگزیر ہوتا ہے، چنانچہ اسے بھوک لگتی ہے تو کھانا کھاتا ہے، پیاس لگتی ہے تو پانی پیتا ہے، سردی گرمی ستاتی ہے تو مکان بناتا ہے، جنسی خواہش ہوتی ہے تو صنفِ مخالف کی طرف مائل ہوتا ہے، کام کاج سے تھک جاتا ہے تو آرام کرتا ہے، ماحول سے اکتاتا ہے تو مسرت انگیز تفریحات کا طلب گار ہوتا ہے، تشنگیِ روح تنگ کرتی ہے تو تنہائی کا خواہاں اور عبادت گذار ہو جاتا ہے۔ بھوک، پیاس، شہوت و آرام، تفریحات وعبادات یہ سب فطری تقاضے ہیں، جن کی تکمیل ہی صحیح اور متوازن زندگی کا ذریعہ ہے، لہٰذا ان تقاضوں کو پورا نہ کرنا سخت ظلم و زیادتی ہونے کے علاوہ خود فطرت سے بھی لڑنا ہے، اس بارے میں مولانا گوہر رحمن لکھتے ہیں:

> "چونکہ جسم روح کی سواری ہے اور اس کا ٹھکانہ ہے، جس کے بغیر زندگی بحال نہیں رہ سکتی، اس لئے اسلام نے جسم کے ضروری اور طبعی تقاضے پورے کرنے کی نہ صرف اجازت دی ہے، بلکہ ان کو جسم کا حق قرار دیا ہے۔ جس طرح کہ کھانا، پینا، سونا، کپڑے پہننا، گرمی اور سردی سے بچنا، جنسی ضرورت پوری کرنا، علاج اور دوائیاں اور دوسری ضروریات اور سہولیات جسمانی تقاضے ہیں، جن کو پورا کیے بغیر جسمانی صحت اور قوت بحال نہیں رہ سکتی، اسی طرح کھیل و تفریح بھی

انسانی جسم کی صحت و قوت کو بحال رکھنے اور طبیعت کے نشاط کے لیے اپنے اندر افادیت کے بہت سے پہلو رکھتی ہے ، اس لیے اسلام نے کھیلوں اور صحت مند تفریحی پروگراموں کی اجازت دی ہے"[۵]

اسی طرح یوسف القرضاوی لکھتے ہیں: "اسلام واقعیت پسندانہ دین ہے، وہ انسان کو وہم وخیال کے دائرہ میں بند کر کے نہیں رکھتا، بلکہ اسی زمین پر جو حقائق وواقعات کی زمین ہے ،رہنا سکھاتا ہے، وہ لوگوں کو آسمان میں پرواز کرنے والے فرشتے سمجھ کر معاملہ نہیں کرتا، بلکہ کھانا کھانے والے اور بازار میں چلنے پھرنے والے انسان سمجھ کر معاملہ کرتا ہے ،یہی وجہ ہے کہ اسلام نے لوگوں پر یہ فرضِ گراں عائد نہیں کیا ہے کہ اس کی ہر بات ذکر اور ہر خاموشی فکر ہو، ساعت وہ صرف قرآن کی کریں اور اپنے تمام فارغ اوقات مسجد میں گزاریں، بلکہ وہ ان کی فطرت اور ان کے طبائع کا پورا پورا لحاظ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ نے انسان کی تخلیق ہی اس طور سے فرمائی ہے کہ جس طرح کھانا اور پینا تقاضائے فطرت ہیں، اسی طرح شاداں وفرحاں رہنا اور ہنسنا و کھیلنا بھی اس کی سرشت میں داخل ہے"[٦] قرآن حکیم میں ارشادِ خداوندی ہے: اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ[7] "(یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے حضرت یعقوب علیہ السلام سے کہا) بھیج اس (یوسف علیہ السلام) کو ہمارے ساتھ کل کو خوب کھائے اور کھیلے اور ہم تو اس کے نگہبان ہیں"

اس آیت میں حضرت یعقوب علیہ السلام سے سیر و تفریح اور آزادی سے کھانے پینے اور کھیلنے کودنے کی اجازت مانگی گئی ہے، حضرت یعقوب علیہ السلام نے ان کو اس کی کوئی ممانعت نہیں فرمائی۔ فقہاء نے یہاں سے یہ مسئلہ نکالا ہے کہ سیر و تفریح جائز کھیل ہیں، اور مطلق کھیل اور تفریح اگر اس کے اندر کوئی جز معصیت کا نہ ہو، تو بالکل جائز ہے، جیسا کہ مولانا عاشق الٰہی لکھتے ہیں: "حضرات علماء کرام نے اس سے یہ مستنبط کیا ہے کہ سیر و تفریح اور کھیل کود جو حدودِ شرعیہ کے اندر ہو جائز اور مباح ہے، بچوں کو اس کا کھیلنا کھلانا جائز ہے اور بالغین بھی آپس میں دوڑ لگا سکتے ہیں، بلکہ خیر کی نیت سے ہو تو اس میں ثواب بھی ہے"[۸]

علامہ جصاص لکھتے ہیں:

واللعب: هو الفعل المقصود به التفرج والراحة، من غير عاقبة له محمودة ولا قصد فيه لفاعله إلا حصول اللهو والفرح ونحو ذلك۔ ومنه ما يكون مباحا ومو ما لا إثم فيه كنحو ملاعبة الرجل اهله وركوبه فرسه للتطرب والتفرج ونحو ذلك، ومنه ما يكون محظورا۔ وفى الأية دلالة على أنّ اللعب الذى ذكره كان مباحا، لولا ذلك لأنكره يعقوب عليه السلام عليهم۔[۹]

"لعب (کھیل) اس عمل کو کہتے ہیں جس میں تفریح مقصود ہوتی ہے اور اس کے ذریعے راحت حاصل کی جاتی ہے، اس سلسلے میں کسی اچھے انجام کو مد نظر نہیں رکھا جاتا اور نہ ہی اس فعل کے کرنے والے کے سامنے تفریح اور تماشا کے حصول کے سوا اور کوئی مقصد ہوتا ہے، اس بنا پر لعب کی بعض صورتیں مباح اور جائز ہوتی ہیں، یعنی ان کی وجہ سے کوئی گناہ نہیں ہوتا، مثلاً: ایک شخص کا اپنی بیوی کے ساتھ ہنسی مذاق اور چھیڑ چھاڑ، اسی طرح طرب و تفریح کے لئے گھوڑا سواری وغیرہ، لعب کی بعض صورتیں ممنوع اور حرام ہوتی ہیں، آیت میں یہ دلالت موجود ہے کہ جس لعب کا برادرانِ یوسف نے ذکر کیا تھا وہ مباح اور جائز تھا، اگر ایسا نہ ہوتا تو حضرت یعقوب علیہ السلام اس پر انہیں ٹوکتے اور اس سے انہیں روکتے۔"

امام رازی لکھتے ہیں:

جاز أن يكون المراد من اللعب: الاقدام عى المباحات لأجل انشراح الصدر،[۱۰] كما روى عن النبى ﷺ قال لجابر: فهلّا بكرا تلاعبها وتلاعبک۔[۱۱]



CC BY

"جائز ہے کہ لعب (کھیل) سے مراد مباح کھیلوں پر اقدام ہو طبیعت کو خوشی اور راحت پہنچانے کے لئے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے فرمایا "کیوں کنواری سے نکاح نہیں کیا، تم اسے کھیلتے اور وہ تم سے کھیلتی"

مولانا اشرف علی تھانوی لکھتے ہیں:

"بعض مفسرین نے (لعب) کی تفسیر مسابقت و تیر اندازی سے کی ہے جس سے مقصود اِعداد قوت لقتال العدو ہے، اس کو لعب باعتبار صورت کہہ دیا، ورنہ لعبِ حقیقی کہ عبث ہے، یعقوب علیہ السلام اجازت نہ دیتے۔ میں کہتا ہوں کہ لعبِ حقیقی بھی جو کہ مباح ہو، جب اس میں یہ مصلحت ہو کہ اس سے نشاط ہو گا، جو تحصیلِ علم و تکمیلِ عمل میں معین ہو گا، عبث نہیں"(۱۲)

## تعمیری تفریحات اور ان کی افادیت

ایسی تعمیری تفریح جس سے جسم وروح کو راحت پہنچے، وہ اسلام میں نہ صرف جائز بلکہ شرعاً ایک حد تک مستحسن و مطلوب ہے، تاکہ اس تفریح اور کھیل کود کے ذریعے جسم اور روح کا کسل اور طبعی ملال دور ہو کر دوبارہ طبیعت میں نشاط، چستی، حوصلہ، ہمت اور امنگ پیدا ہو، اور انسان ایک بار پھر پوری خوش دلی کے ساتھ زندگی کے اعلی مقاصد کی طرف متوجہ ہو سکے، جیسا کہ علامہ یوسف القرضاوی لکھتے ہیں: "تفریح کی بہت سی قسمیں اور کھیل کے بہت سے طور طریقے ہیں جن کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے لئے جائز قرار دیا ہے، تاکہ ان کے بار خاطر کو ہلکا کرنے اور تفریح طبع کا سامان ہو، یہ کھیل ایسے ہیں جو عبادات اور واجبات کی ادائیگی پر بلکہ ان میں سرگرمی کے ساتھ حصہ لینے پر آمادہ کرتے ہیں، نیز ان ورزشی کھیلوں کے ذریعے ایسی ٹریننگ ہوتی ہے جو قوت میں اضافہ کا موجب ہے اور اس سے آدمی میدان جہاد کے لئے تیار ہو جاتا ہے، یہ کھیل اسی قبیل کے ہیں، دوڑ میں مقابلہ، کشتی لڑنا، تیر اندازی، نیزہ چلانا، گھوڑے سواری وغیرہ"(۱۳)

ایسی بامقصد تفریح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کے اسوہ حسنہ سے پوری طرح ثابت ہے، آپ ﷺ نے نہ صرف اسے جائز قرار دیا ہے بلکہ اعلی مقاصد کے پیش نظر اسے باعث اجر و ثواب سمجھا ہے، چنانچہ جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری زندگی مسلسل جدوجہد علم و عمل، خشیت خداوندی، ذکر و فکر الٰہی، جہاد و تبلیغ اور حسن عبادت سے آراستہ نظر آتی ہے، وہاں آپؐ کے اسوہ حسنہ میں ہمیں بامقصد کھیل اور وقتاً فوقتاً تفریح کی مثالیں بھی نظر آتی ہیں۔

## خواتین اور تفریحی سرگرمیاں

مذاہب عالم میں اسلام پہلا اور آخری دین ہے جس نے عورت کی حیثیت اور کردار کو اعلیٰ وارفع مقام دیا، اسے مردوں کے برابر حقوق دئے، ایک جیسے قوانین زندگی اور ایک ہی طرح کی عزت اور احترام دیا، انسانی تمدن کی پوری تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ اسلام سے قبل جتنے مذاہب اور تہذیبیں گزری ہیں، انہوں نے عورت کو اس کا وہ مقام نہیں دیا تھا جو اس کا حق تھا، آسمانی مذاہب کے پیروکاروں نے بھی نظری اور عملی طور پر عورت کو ان حقوق سے محروم کیا ہوا تھا، جو اسے اللہ تعالیٰ نے عطا کیے تھے، گویا عورت اپنی طبعی نزاکت، جسمانی ساخت اور حیاتیاتی وظیفہ کے باعث ہمیشہ ظلم اور زیادتی کا شکار رہی، وہ خودساختہ ضابطوں کے باعث پابندیوں میں جکڑی ہوئی تھی۔ اسلام نے آکر اپنی تعلیمات سے نہ صرف یہ کہ اس کی حفاظت کی بلکہ اس کا مرتبہ بھی بلند کیا۔

اسلام نے عورت کو ہر قسم کے انسانی حقوق عطا کئے، حتی کہ جسم کے ضروری اور طبعی تقاضے پوری کرنے کی غرض سے انہیں تفریحی سرگرمیوں میں بھی حصہ لینے کی اجازت دی ہے، بشرطیکہ ان سرگرمیوں میں کوئی معصیت نہ ہو اور یہ سرگرمیاں شرعی حدود کے اندر ادا کی جائیں۔ عورتوں کے لیے ایسی بامقصد تفریحات رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرامؓ کے اسوہ حسنہ سے پوری طرح ثابت ہے، مثلاً۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ان لوگوں پر گزر ہوا جو مدینہ میں ٹھہرے ہوئے تھے اور کھیل میں مشغول تھے، پس آپ ﷺ ان کے پاس کھڑے ہوگئے اور میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں کانوں کے درمیان سے دیکھتی رہی اور

آپ ﷺ ان سے فرماتے رہے: خذوا یابنی ارفدة حتی تعلم الیهود والنصارى ان فی دیننا فسحة۔(۱۴) "اے حبشی بچو! کھیلتے رہو تاکہ یہود ونصاریٰ کو پتا چل جائے کہ ہمارے دین میں وسعت ہے"۔ ایک اور مقام پر ارشاد فرماتے ہیں: الهوا والعبوا فانی اکره ان اری فی دینکم غلظة۔(۱۵) "کھیل کود کیا کرو کیونکہ میں یہ ناپسند کرتا ہوں کہ تمہارے دین میں سختی دیکھوں"۔

سنن ابی داؤد اور حدیث کی دیگر کتب میں حضرت عائشہؓ سے مروی ہے:

عن عائشه رضی االله عنها انها كانت مع النبی صلی االله علیه وسلم فی سفر قالت فسابقته فسبقته علی رجلی فلما حملت اللحم سابقته فسبقنی فقال هذه بتلك السبقة(۱۶)

"حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پیدل دوڑ کا مقابلہ کیا تو وہ اس دوڑ کو جیت گئیں، پھر مدت گزر گئی تو ان کا جسم بھاری ہو گیا تو اب انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیدل دوڑ کا مقابلہ کیا تو آپ ﷺ نے یہ دوڑ جیت لی، تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ دوڑ کی یہ جیت ان کی پہلی جیت کے برابر ہو گئی"

## کوئیٹہ کی جامعات اور تفریحی سرگرمیاں

مذکورہ تعلیمات سے یہ بات عیاں ہے کہ عورت خواہ دنیا کے کسی بھی حصے کی رہنے والی ہو، اسے شریعت نے تفریحی مواقع سے استفادہ کی مکمل اجازت دی ہے، لیکن بعض سماجوں نے حد اعتدال سے تجاوز کرتے ہوئے اس جائز حق پر قدغن بھی لگائی ہے، یا بے جا پابندیاں عائد کی ہیں، جو نامناسب ہے۔ صوبہ بلوچستان میں بھی اس فکر پر اثرات مرتب ہورے ہیں، جس کی بنا پر بلوچستان معاشرے میں بھی تفریح سے متعلق شعوری آگاہی ہوری ہے اور یہ تفریحی حق بھی خواتین کو عصر حاضر میں ملنا شروع ہو چکا ہے ، جس کی واضح مثال بلوچستان کی جامعات میں حکومتی سرپرستی میں اور نجی طور پر مواقع میسر ہونا ہے جیسا کہ ذیل میں کوئٹہ کی بعض جامعات میں خواتین کو دستیاب تفریحی حقوق ومواقع کے جائزہ سے ثابت ہوتا ہے:

### ا۔ سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی: تعارف اور تفریحی سرگرمیاں

یہ خواتین کی یونیورسٹی ہے جو کہ کوئٹہ بلوچستان میں واقع ہے ہے اور یہ یونیورسٹی 2004 میں تعمیر کی گئی ہے۔ ڈاکٹر صاحب جعفری اس کی وائس چانسلر تھی اور اس کے اسٹاف میں پروفیسر جمیلہ قاضی، نوید، محمد اکبر، عمران امین، ماجد شامل تھیں اور گورنر اویس احمد غنی اس کے سب سے پہلے چانسلر تھے، آجکل مسز ساجدہ نورین اس کی وائس چانسلر ہے ۔ اس میں تقریباً آٹھ ہزار طالبات زیر تعلیم ہیں اور اس یونیورسٹی میں آرٹس اور سائنس میں تعلیم دی جاتی ہے، اس یونیورسٹی کا نام سردار بہادر خان چیف کمشنر بلوچستان کے نام پر رکھا گیاہیااور اس کی بنیاد نواب ذوالفقار علی مگسی نے رکھی ہے۔(۱۷)

### تفریحی سرگرمیاں

ہر سال یونیورسٹی میں مختلف ٹورنامنٹس کھیلے جاتے ہیں جس میں طالبات مختلف کھیلوں میں حصہ لیتی ہیں، اسی طرح اس یونیورسٹی میں ہر سال جشن آزادی ٹورنامنٹ کھیلی جاتی ہیں جس میں ہتمام ڈیپارٹمنٹس کی ٹیمیں ہوتی ہیں اور جیتنے والی ٹیم کو شیلڈ دی جاتی ہیں۔ جس کی تفصیل شعبہ کھیل کے پاس اب بھی موجود ہیں۔

### تفریحی سرگرمیوں میں حاصل ہونے والے اعزازات

بلوچستان میں خواتین کی اس یونیورسٹی نے مختلف کھیلوں میں جو اعزازات حاصل کئے ہیں، ذیل میں ان میں سے بعض کا تذکرہ کیا جاتا ہے:

CC BY

**کرکٹ:** آل بلوچستان جشن آزادی ۲۰۱۴ کرکٹ ٹورنامنٹ میں سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کے طالبات نے سلور میڈل حاصل کیا۔ اسی طرح ونٹر سپورٹس گالاڈے میں سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کے طالبات نے دوسری پوزیشن سلور میڈل حاصل کی۔

۲۔ بلوچستان یوتھ سپورٹس فیسٹیول ۲۲ مارچ تا ۳۰ مارچ ۲۰۱۶ء میں سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کے طالبات نے سلور میڈل حاصل کیا۔

۳۔ آل بلوچستان ویمنز ٹی ٹونٹی کرکٹ ٹورنامنٹ ۲۰۱۷ء میں یونیورسٹی کے طالبات نے گولڈ میڈل حاصل کیا۔

۴۔ آل بلوچستان ویمنز ٹی ٹونٹی کرکٹ ٹورنامنٹ ۲۰۱۸ میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔

**ٹیبل ٹینس:** ا۔ انٹر میگا سپورٹس گالا ۲۰۰۷ میں سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کے طالبات نے سلور میڈل حاصل کیا۔

۲۔ آل بلوچستان گرلز ٹیبل ٹینس اور تھرو بال ٹورنامنٹ جو کہ ایوب سٹیڈیم میں ہوئی تھی اس میں بھی اس یونیورسٹی کی طالبات نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

**بیڈ منٹن:** ا۔ سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی طالبات نے انٹر میگا سپورٹس گالا ۲۰۰۷ میں سلور میڈل حاصل کی۔

۲۔ نیشنل بینک آف پاکستان بیڈ منٹن ٹورنامنٹ میں سلور میڈل حاصل کیا۔

۳۔ آل بلوچستان پاکستان ڈے سپورٹس ۲۰۰۹ء میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔

۴۔ آل بلوچستان پاکستان ڈے سپورٹس جو کہ ۲۰۱۰ء میں ہوا تھا اس میں سنگل پلیئر میں گولڈ اور ڈبل پلئیر میں سلور میڈل حاصل کیا۔

۵۔ آل بلوچستان غوث بخش رئیسانی ٹورنامنٹ جو کہ ۲۰۱۲ء میں ہوا تھا دوسری پوزیشن حاصل کی۔

۶۔ آل بلوچستان یوتھ فیسٹیول جو کہ ۲۰۱۴ء میں ہوا تھا اس میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔

۷۔ ونٹر سپورٹس گالا اقبال ڈے ۲۰۱۵ء میں بھی گولڈ میڈل حاصل کیا۔

۸۔ بلوچستان یوتھ سپورٹس فیسٹیول ۲۰۱۶ء میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔

**رسہ کشی:** انٹر میگا سپورٹس گالا ۲۰۰۷ء میں اس یونیورسٹی کی طالبات نے سلور میڈل حاصل کیا۔

**نشانہ بازی:** ا۔ رائفل شوٹنگ چمپئن شپ ۲۰۰۷ میں سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کے طالبات نے برونز میڈل حاصل کیا، جبکہ آل بلوچستان رائفل شوٹنگ چمپئن شپ ۲۰۰۷ء میں سلور میڈل حاصل کیا۔

۲۔ آل بلوچستان رائفل شوٹنگ چمپئن شپ ۲۰۱۰ء میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔

شاٹ پٹ: Shot put

آل بلوچستان پاکستان ڈے سپورٹس جو کہ ۲۰۰۹ء میں ہوا تھا اس میں سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کے طالبات نے گولڈ میڈل حاصل کیا تھا۔

**نیٹ بال:** جشن آزادی ٹورنامنٹ ۲۰۱۲ء میں سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کے طالبات نے سلور میڈل حاصل کیا تھا۔

**مباحثات:** ا۔ آل بلوچستان پاکستان ڈے سپورٹس ۲۰۰۹ء میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔

۲۔ آل بلوچستان یوتھ فیسٹیول ۲۰۱۵ء میں برونز میڈل حاصل کیا۔

**تھرو بال:** ا۔ جشن آزادی ٹورنامنٹ 2012 میں برونز میڈل حاصل کیا۔

۲۔ آل بلوچستان یوتھ فیسٹیول 2015 سلور میڈل حاصل کیا۔

۳۔انٹر کالج تھروبال 2015 میں سلور میڈل حاصل کیا۔

۴۔ آل بلوچستان یوتھ سپورٹس فیسٹیول 2016 میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔

**بیس بال:**

آل بلوچستان جشن آزادی ٹورنامنٹ 2013 میں سلور میڈل حاصل کیا۔

فٹبال: ا۔ آل بلوچستان جشن آزادی ٹورنامنٹ 2013 میں سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کے طالبات نے سلور میڈل حاصل کیا۔

۲۔ بلوچستان جشن آزادی فٹبال ٹورنامنٹ 2014 میں بھی سلور میڈل حاصل کیا۔

۳۔ آل بلوچستان یوتھ فیسٹیول 2015 میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔

**والی بال:** ا۔ آل بلوچستان یوتھ فیسٹیول 2014 میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔

۲۔ 2015 میں اسی ٹورنامنٹ میں سلور میڈل حاصل کیا۔

۳۔ بلوچستان یوتھ سپورٹس فیسٹیول 2016 میں گولڈ میڈل حاصل کیا تھا۔

**ہاکی:**

آل بلوچستان یوتھ فیسٹیول 2015 میں سلور میڈل حاصل کیا تھا۔

**کراٹے:** ا۔ آل بلوچستان یوتھ فیسٹیول 2015ءمیں سلور میڈل حاصل کیا۔

۲۔ آل پاکستان مارشل آرٹس چمپئین شپ 2016 میں گولڈ میڈل حاصل کیا،۔

۳۔ بلوچستان یوتھ سپورٹس فیسٹیول 2016 میں بھی گولڈ میڈل حاصل کیا۔

**کشتی:** ا۔ آل بلوچستان یوتھ فیسٹیول 2015 میں برونز میڈل حاصل کیا۔

۲۔ آل بلوچستان یوتھ سپورٹس فیسٹیول 2016 میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔

**لانگ جمپ:** آل بلوچستان یوتھ فیسٹیول 2015 میں سلور میڈل حاصل کیا۔

**۲۔ بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BUITEMS)**

ایک پبلک ریسرچ یونیورسٹی ہے جو بلوچستان کے شہر کوئٹہ میں ہے، بلوچستان گورنمنٹ نے اس ادارے کو یونیورسٹی کا درجہ ۱۸ جولائی ۲۰۰۲ میں دیا، یونیورسٹی نے آفیشلی تعلیمی سرگرمیاں ۱۴ اکتوبر ۲۰۰۲ء میں ابتدائی طور پر ۳ انڈر گریجویٹ پروگرامز کمپیوٹر سائنس، کمپیوٹر انجینئرنگ اور بزنس ایڈمنسٹریشن میں ۹۰ طلباء کے ساتھ شروع کیں. یونیورسٹی کے ۴ کیمپسز ہیں، جن کی توجہ انجینئرنگ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، بزنس، آرٹس اور لائف سائنسز سمیت ۱۳۰ اکیڈمک پروگرامز (انڈر گریجویٹ اور گریجویٹ لیول) پر مرکوز ہے. بہار ۲۰۱۷ تک یونیورسٹی میں طلباء اور طالبات کی تعداد ۹۱۹۷ اور فیکلٹی ممبران کی ۶۰۰ تک پہنچ چکی ہے، جن میں مرد اور خواتین دونوں موجود ہیں۔[۱۸]

**بیوٹمز میں خواتین کی تفریحی سرگرمیاں**

یونیورسٹی میں ہر سال بیوٹمز سپورٹس اولمپائڈ (BUITEMZ Sports Olympide) کے نام سے ایک ٹورنامنٹ کھیلا جاتا ہے اور آخری مرتبہ یہ ٹورنامنٹ ۲۰۱۷ میں ۲۳ سے ۳۰ اکتوبر تک کھیلا گیا جس میں تقریباً ہزار طالبات نے 14 مختلف کھیلوں میں حصہ لیا اور وہ کھیل یہ ہیں:



CC BY

Ress, Discuss throw, Shot Put, Javalin Throw, Marathan, Badminton, Table Tennis, Chess, Tug of War, Scrabble, Riffle Shooting, Athletic[19]

**صوبائی اور قومی سطح پر حاصل ہونے والے انعامات:**

یہاں پر مختلف تفریحی سرگرمیوں میں طلباء وطالبات نے جو انعامات حاصل کئے ہیں، ان کا مختصراً تذکرہ کیا جاتا ہے:

**ٹیبل ٹینس:** ۱۔ دوسرے سپورٹس گالا 2006 میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔

۲۔ دوسرے سپورٹس گالا 2007 میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔

۳۔ آل پاکستان 2012 انٹر یونیورسٹی ٹیبل ٹینس زون 1 چمپئن شپ میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔

۴۔ بلوچستان سپورٹس فیسٹیول 2015 خواتین ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ میں پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ جشن آزادی ٹیبل ٹینس میں بھی پہلی پوزیشن حاصل کی۔

۵۔ آل پاکستان انٹر یونیورسٹیز 2016 ٹیبل ٹینس زون 1 میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔

۶۔ بلوچستان سپورٹس فیسٹیول 2016 خواتین ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔

**بیڈمنٹن (Badminton)** ۱۔ دوسرے سپورٹس گالا 2006 میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

۲۔ تیسرے سپورٹس گالا 2007 میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔

۳۔ آل پاکستان انٹر یونیورسٹیز بیڈمنٹن 2008 میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔

۴۔ آل پاکستان انٹر یونیورسٹیز بیڈمنٹن چیمپئن شپ 2012 میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔

۵۔ بلوچستان سپورٹس فیسٹیول 2014 خواتین بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔

۶۔ بلوچستان سپورٹس فیسٹیول 2015 خواتین بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

۷۔ بلوچستان سپورٹس فیسٹیول 2016 بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

۸۔ آل پاکستان انٹر یونیورسٹیز 2018 بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔

**رسہ کشی (Tug of War)** ۱۔ دوسرے سپورٹس گالا 2006 میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

۲۔ تیسرے سپورٹس گالا 2007 میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

**ایتھلیٹکس (Athletics)** ۱۔ آل پاکستان انٹر یونیورسٹیز 2017 ایتھلیٹکس خواتین چمپئن شپ میں چوتھی پوزیشن حاصل کی۔

۲۔ بلوچستان سپورٹس فیسٹیول 2014 ایتھلیٹکس (خواتین) چمپئن شپ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

**مارشل آرٹ:** آل پاکستان انٹر ورسٹی مارشل آرٹ (خواتین) چمپئن شپ 2017 میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔

**تھرو بال (throw ball)** بلوچستان سپورٹس فیسٹیول 2016 تھرو بال (مرد و خواتین) چمپئن شپ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

**۳۔ الحمد اسلامک یونیورسٹی**

الحمد اسلامک یونیورسٹی ایک پرائیویٹ یونیورسٹی ہے، جو کوئٹہ بلوچستان میں واقع ہے اور یہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ ہے، یہ یونیورسٹی الحمد ایجوکیشنل سسٹم نے بنائی ہے، الحمد ایجوکیشنل سسٹم 1995 میں بنایا گیا ہے۔ الحمد ایجوکیشنل سسٹم نے اس یونیورسٹی کے علاوہ بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، دار ارقم سکول آف اسلام اینڈ ماڈرن

سائنس، دار ارقم گرلز کالج اور قرآن ریسرچ اکیڈمی بھی بنائی ہے۔ الحمد اسلامک یونیورسٹی 2005 میں بنائی گئی ہے اور یہ آٹھ ڈیپارٹمنٹس پر مشتمل ہے۔ ڈیپارٹمنٹ آف ٹیکنالوجی، ڈیپارٹمنٹ آف الیکٹرونکس، ڈیپارٹمنٹ آف سوشل سائنس، ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن، ڈیپارٹمنٹ آف کامرس، ڈیپارٹمنٹ آف منیجمنٹ سائنس، ڈیپارٹمنٹ آف کمپیوٹر سائنس، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک سٹڈیز۔ اسی طرح الحمد ایجوکیشنل سسٹم نے خواتین کیلئے نساء انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ آرٹس کے نام سے ایک ادارہ بنایا ہے جس میں صرف طالبات کو تعلیم کے ساتھ ساتھ مختلف قسم کے ہنر سکھائے جاتے ہیں۔

**طالبات کی تفریحی سرگرمیاں**

الحمد اسلامک یونیورسٹی کے سپورٹس ڈائریکٹر کے بقول ہر سال ادارہ میں ایک ٹورنامنٹ کھیلا جاتا ہے جس میں خواتین مختلف کھیلوں میں حصہ لیتی ہیں، لیکن افسوس کہ خواتین ٹیم کا تمام ڈیٹا ڈیلیٹ ہوگیا اور اس وجہ سے یہاں بطور ٹیم کی کارکردگی نہیں لکھی جاسکی بہرحال انہوں نے اس ادارہ کی چند خواتین پلیئر کا ذکر کیا جو مندرجہ ذیل ہیں۔

١۔ شاہدہ اس انسٹیٹیوٹ کی طالبہ ہے اور یہ مارشل آرٹ کی کھلاڑی ہے اور اس نے مختلف ٹورنامنٹ میں 16 تمغے حاصل کیے ہیں۔

٢۔ جنت بھی اس ادارہ کی طالبہ ہے یہ کرکٹ اور بیڈ منٹن کھیلتی ہے اس نے اچھی کرکٹ کی وجہ سے کئی شیلڈ اور مڈل جیتے ہیں۔

٣۔ اقصیٰ شاہوانی نساء انسٹیٹیوٹ کی طالبہ ہے یہ فٹبال کھیلتی ہیں اور حال ہی میں پاکستان فٹبال ٹیم کی ممبر بنی ہے اور اس نے ملکی سطح پر کئی شیلڈ حاصل کئے ہیں۔

٤۔ حاجرہ اس ادارہ کی طالبہ ہے اور یہ کرکٹ کھیلتی ہے اور اس اپنے کارگردگی کی وجہ سے کئی تمغے حاصل کئے ہیں۔

٥۔ ماہین خٹک بھی اس ادارہ کی طالبہ ہے اور یہ ملکی سطح پر کرکٹ کھیلتی ہیں۔

٦۔ بختاور نساء انسٹیٹوٹ کی طالبہ ہے اور یہ ملکی سطح پر فینسنگ کھیلتی ہے۔[٢٠]

**خلاصہ بحث**

دنیا میں اسلام پہلا اور آخری دین ہے جس نے عورت کی حیثیت کو بلند مقام دیا اور اسے مردوں کے برابر حقوق دئے، پوری انسانیت اس بات پر گواہ ہے کہ اسلام سے قبل جتنے مذاہب اور تہذیبیں گزری ہیں، انہوں نے عورت کو اس کا وہ مقام نہیں دیا تھا جو اس کا حق تھا، آسمانی مذاہب کے پیروکاروں نے بھی عورت کو ان حقوق سے محروم کیا ہوا تھا، جو اسے اللہ تعالیٰ نے عطا کیے تھے، گویا عورت ہمیشہ ظلم اور زیادتی کا شکار رہی، وہ خود ساختہ ضابطوں کے باعث پابندیوں میں جکڑی ہوئی تھی۔ حظور ﷺ نے آکر اپنی تعلیمات سے نہ صرف یہ کہ اس کی حفاظت کی بلکہ اس کا مرتبہ بھی بلند کرنے کے ساتھ ساتھ ان کو وہ حقوق بھی عطا کیے جو اللہ تعالیٰ نے عطا کیے تھے۔ حتی کہ جسم کے ضروری اور طبعی تقاضے پوری کرنے کی غرض سے انہیں تفریحی سرگرمیوں میں بھی حصہ لینے کی اجازت دی ہے، بشرطیکہ ان سرگرمیوں میں کوئی معصیت نہ ہو اور یہ سرگرمیاں شرعی حدود کے اندر ادا کی جائیں۔ اسلامی تعلیمات سے یہ بات ہوگئی ہے کہ عورت خواہ دنیا کے کسی بھی حصے کی رہنے والی ہو، اسے شریعت نے تفریحی مواقع سے استفادہ کی مکمل اجازت دی ہے، صوبہ بلوچستان میں بھی اس فکر پر اثرات مرتب ہورے ہیں، جس کی بنا پر بلوچستان معاشرے میں بھی تفریح سے متعلق شعوری آگاہی ہوری ہے اور یہ تفریحی حق بھی خواتین کو عصر حاضر میں ملنا شروع ہوچکا ہے، جس کی واضح مثال بلوچستان کی جامعات میں حکومتی سرپرستی میں اور نجی طور پر مواقع میسر ہونا ہے جیسا کہ ذیل میں کوئٹہ کی بعض جامعات میں خواتین کو دستیاب تفریحی حقوق و مواقع کے جائزہ سے ثابت ہوتا ہے لیکن اب بھی کوئیٹہ کی طالبات کو وہ حقوق میسر نہیں جو دوسرے شہروں کے طالبات کو میسر ہے لہٰذا گزارش ہے کہ حکومت پاکستان کی سرپرستی میں مزید مواقع دی جائے تاکہ معاشرے میں تفریح سے متعلق مزید آگاہی ہو جائے۔

## حوالہ جات

CC BY

(۱)-الراغب الاصفهانی، ابولقاسم الحسین بن محمد بن المفضل، **مجم مفردات الفاظ القرآن**(کراچی: میر محمد کتب خانہ)، ۳۸۹:۲

Al Raghib Al Asfhani, Abul Qasim AlHussain ibn Muhammad ibn AlMufazzal, *Maajam Mafradat alfaz AlQuran* (Karachi: Mir Muhammad kutub khana), 2:389.

(۲)-ابی عبداللہ محمد بن احمد الانصاری القرطبی، **الجامع لاحکام القرآن**(بیروت: داراحیاء التراث العربی،1965ء)، ۳۵۴:۸۔

Abi Abdullah Muhammad ibn Ahmad AlAnsari AlQartabi , *Aljami Li Ahkam il Quran* (Bairot: Dar Ahya ul Twas AlArabi,1965 AH), 8:354.

(۳)-القصص، ۲۸:۷۶۔

Al Qasas, 76:28.

(۴)-یونس، ۵۸:۱۰۔

Younus,10:58.

(۵)-مولانا گوہر رحمن، **تفہیم المسائل**(مردان: مکتبہ تفہیم القرآن، ۲۰۰۲ء)، ۲۹۹:۵، ۳۰۰۔

Molana Gohar Rehman, *Tafheem Al Masail* (Mardan: Maktaba Tafheem Al-Quran, 2002 AH), 5:299,300.

(۶)-یوسف القرضاوی، **الحلال والحرام فی الاسلام**(اردو ترجمہ: شمس پیرزادہ)(بمبئ: دارالمعارف، ۱۹۹۳ء)، ۳۶۸۔

Yousuf Al-Qarzavi, *Al-Halal-w-Al-haram Fi-Al-Islam* (Urdu Translation: Shams Pirzada) (Bombai: Darul Muarif, 1993AH), 328.

(۷)-سورۃ یوسف، ۱۱:۱۲

Surah Yousuf,12:11

(۸)-بلند شہری، عاشق الہی، **انوار البیان فی کشف اسرار القرآن**(ملتان: ادارہ تالیفات اشرفیہ، ۱۹۹۴ء)، ۷۹:۵۔

Buland Shahri, Aashiq Ilahi, *Anwar al Byan fi Kashfe Israrul Quran* (Multan: Idara Talifat Ashrafia, 1994 AH), 5:79.

(۹)-جصاص، ابی بکر احمد بن علی الرازی، **احکام القرآن**(لاہور: سہیل اکیڈمی، ۱۹۹۱ء)، ۱۶۸:۳۔

Jassas, Abi Bakar Ahmad ibn Ali AlRazi, *Ahkam ul Quran* (Lahore: Suhail Academy, 1991 AH), 3:168.

(۱۰)-امام رازی، فخر الدین محمد بن عمر، بن حسین، **مفاتیح الغیب الشہیر بالتفسیر الکبیر**(دارالطباعۃ العامرۃ)، ۱۵۹:۵۔

Imam Razi , Fakhr ul Din Muhammad ibn Umar ibn Hussain, *Mafateeh ui Ghaib Alshaheer Bil Tafseer Alkabeer* (Dar altibahat ul Aamira), 5:159.

(۱۱)-امام بخاری، محمد بن اسماعیل، ابوعبداللہ، **الجامع الصحیح**(ریاض: دارالسلام، ۱۹۹۹ء)، حدیث نمبر: ۵۰۷۹۔

Imam Bukhari, Muhammad bin Ismail, Abu Abdullah, *Al-Jami-us-Saheeh* (Riaz: Dar-us-Salam, 1999 AH), Hadees No. : 5079.

(۱۲)-تھانوی، اشرف علی، **تفسیر بیان القرآن**، (کراچی: ایچ ایم سعید کمپنی)، ۷۱:۵۔

Thanawi, Ashraf Ali, *Tafseer Byan AlQuran*, (Karachi: H.M. Saeed Company), 5:71.

(۱۳)-**الحلال والحرام فی الاسلام**، ص: ۳۷۱۔

*Al-Halal-w-Al-haram Fi-Al-Islam*, p:371.

(۱۴)- علی المتقی بن حسام الدین الھندی، **کنز العمال** (بیروت:، موسسۃ الرسالۃ، بار پنجم: ۱۹۸۵ء)، حدیث نمبر: ۴۰۶۱۷۔

Ali Al Mutaqi ibn Husam Aldin AlHindi, *Kanz ul Amal* (Bairoot: Moosisatul Risala, Fifth Edition: 1985 AH), Hadees No.: 40618.

(۱۵)- احمد بن الحسین البیہقی، **شعب الایمان** (بیروت: دار الکتب العلمیۃ، ۱۹۹۰ء)، ۵: ۲۴۷، ۲۴۵۶۔

Ahmed ibn AlHussain Albaihaqi, *Shab ul Iman* (Bairoot: Daral kutub Alilmya,1990 AH), 5:247,6542.

(۱۶)- کتاب الجہاد، باب فی السبق علی الرجل، دار السلام ریاض، الطبعۃ الاولیٰ، ۱۹۹۹ء، حدیث نمبر: ۲۵۷۸، یہ روایت قدرے تفصیل کے ساتھ معجم الکبیر للطبرانی میں بھی موجود ہے، ملاحظہ ہو! حافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد، مکتبہ ابن تیمیہ، القاہرہ، ۱۹۸۳ء معجم الکبیر، ۲۳: ۴۷، حدیث نمبر: ۱۲۴، ۱۲۵

Kitab ul Jihad, bab fi Alsabaq ala alrajuli, Darul salam Riaz, Al Tabat il olaa,1999,Hadees number:2578, and Hafiz abi AlQasim Sulaiman abn Ahmad , Maktaba abn taimia, AlQahira, 1983 Maajam ul Kabir, 23: 47, Hadees Number : 124,125

(۱۷)- https://en.m.wikipedia.org/wiki/Sardar_Bahadur_Khan_Women%27s_University

(۱۸)- https://en.m.wikipedia.org/ wiki/Balochistan_University_of_Information_Technology, _Engineering_%26_Management_Sciences

(۱۹)- بیوٹمز نیوز لیٹر، ج: ۸۵، اکتوبر ۲۰۱۷ء۔

BIUTEMS News Letter, Vol.:85, October 2017.

(۲۰)- شاہوانی، ڈاکٹر مصطفی، سپورٹس ڈائریکٹر، الحمد اسلامک یونیورسٹی، کوئٹہ۔

Interview: Dr Mustafa Shahwani, Sports Director, Al-Hamd Islamic University, Quetta.

CC BY